السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس شخص کی زکوٰۃ بہت ہو، اگر وہ اس میں سے سال پورا ہونے سے پہلے وقتاً فوقتاً تھوڑی تھوڑی کسی محتاج کو جیسا موقع پیش آئے دیتا رہے، تو آیا وہ زکوٰۃ جس کا ابھی وقت نہیں آیا، اس طور سے ادا ہو جائے گی یا نہ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر سال پورا ہونے سے پہلے بہ نیت زکوٰۃ مساکین کو مالک نصاب کچھ دے دیا کرے تو وہ زکوٰۃ میں بوقت حساب گنا جائے گا، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:
((ان العباس سئل النبی ﷺ فی تعجیلِ صدقة قبل ان تحل نوخص لہ فی ذالک رواہ احمد وابو داؤد))
امام احمد اور ابو داؤد نے روایت کی ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے زکوٰۃ کو اس کے وقت آنے سے پہلے ادا کرنے کے بارے میں پوچھا تو آنجناب رسالت مآب ﷺ نے ان کو اس بارے میں اجازت دی۔
(حررہ عبدالجبار بن عبداللہ الغزنوی عفی اللہ عنہٗ) (فتاویٰ غزنویہ ص ۱۱۱ جلد نمبر ۱)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 7ص 296-297

محدث فتویٰ